مدینۃ المسیح

قادیان ۲۸ ماہ ظہور۔ حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق آج ۱/۲ ۷ بجے شام کی ڈاکٹری اطلاع مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت ابھی ناساز ہے حرارت بھی ہے اور ضعف کی شکایت بھی۔ گلے اور سینہ کی علامات بھی خدا کے فضل سے نسبتاً کمی ہے احباب کامل صحت کے لئے دعا کریں۔

حضرت مرزا بشیر احمد صاحب کو خدا تعالیٰ کے فضل سے آرام ہے

صاحبزادی امۃ الوکیل کے متعلق آج لاہور سے بذریعہ ٹیلیفون جو اطلاع موصول ہوئی وہ یہ ہے کہ اس کی حالت تشویشناک ہے۔ قے شروع ہے۔ اور بے چینی بے حد ہے۔ اور کمزوری بہت بڑھ گئی ہے۔ احباب دعائے صحت کریں۔

حضرت مولوی شیر علی صاحب کی طبیعت ابھی تک ناساز ہے۔ آج درجہ حرارت ۱۰۲ تھا کمزوری بہت ہے۔ احباب صحت کے لئے دعا کریں۔

جلد ۳۲ | ۳۰ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش | ۱۰ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۳۰ اگست ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۳

ملفوظات حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

ایک تازہ خواب

فرمودہ ۸ ماہ ظہور ۱۳۲۳ ہش بعد نماز مغرب

مرتبہ:۔ شیخ رحمت اللہ صاحب شاکر

فرمایا:۔

چند روز ہوئے میں نے خواب میں دیکھا کہ جیسے ایک مکان ہے کھلا مکان ہے۔ مگر اس کی شکل ہمارے اپنے مکان سے نہیں ملتی۔ گو میں سمجھتا یہی ہوں۔ کہ یہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام والا مکان ہی ہے۔ میں اس مکان میں ہوں اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ پیر افتخار احمد صاحب نے جو صوفی احمد جان صاحب مرحوم لدھیانوی کے لڑکے۔ پیر منظور محمد صاحب مصنف قاعدہ یسرنا القرآن کے بھائی اور حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے سالے ہیں۔ انہوں نے دعوت کی ہے۔ دعوت میری اور کچھ اور دوستوں کی ہے۔ جن میں میر محمد اسحٰق صاحب مرحوم اور میاں بشیر احمد صاحب بھی شامل ہیں۔ میں اس وقت یہ خیال بھی نہیں کرتا۔ کہ میر صاحب فوت ہو چکے ہوئے ہیں۔ ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ گیارہ بارہ بجے کا وقت ہے۔ اور دوپہر کے کھانے کی دعوت ہے۔ میں دعوت پر چلنے کی تیاری کرتا ہوں۔ اور دل میں کہتا ہوں چلیں کہ میرے گھر سے مریم صدیقہ بیگم کہتی ہیں۔ کہ چچا جان کی رائے تو یہ ہے۔ کہ دعوت میں نہ جانا چاہیئے۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ میر صاحب مرحوم نے اپنے دو چھوٹے لڑکوں یعنی مسعود احمد اور محمود احمد میں سے کسی ایک کو اپنی بھتیجی کے پاس یہ پیغام دے کر بھیجا ہے۔ کہ میری رائے میں اس دعوت میں نہ جانا چاہیئے۔ اور مریم صدیقہ بیگم کہتی ہیں۔ کہ فلاں لڑکا آیا ہے۔ اور چچا جان نے کہلا بھیجا ہے۔ کہ دعوت میں نہ جانا چاہیئے۔ میں دعوت کیلئے جانے کے واسطے تیار تھا۔ چھڑی ہاتھ میں تھی کہ مریم صدیقہ بیگم نے یہ کہا۔ اس پر میں نے کہا کہ اچھا اگر میر صاحب کی یہ رائے ہے۔ کہ نہیں جانا چاہیئے۔ تو میں نہیں جاتا مگر یہ بات میری سمجھ میں نہیں آتی کہ کیوں نہ جانا چاہیئے۔ پیر صاحب پرانے صحابی اور مخلص احمدی ہیں ان کے ہاں دعوت پر نہ جانے کی کوئی وجہ میری سمجھ میں نہیں آتی۔ میں یہ باتیں کر رہا ہوں اور ٹہلتا بھی جاتا ہوں۔ اور ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ ہم مکان کی اوپر کی منزل میں ہیں۔ میں اسی طرح ٹہل رہا تھا۔ کہ نیچے سے میر صاحب مرحوم کی آواز آئی۔ انہوں نے زور سے السلام علیکم کہا۔ میں ان کی آواز سن کر سیڑھیوں کی طرف گیا۔ موڑ والی سیڑھیاں معلوم ہوتی ہیں۔ یعنے ایک حصہ چڑھ کر دوسری طرف کو مڑ جاتی ہیں۔ اور درمیان میں زاویہ قائمہ کی طرح زاویہ بنتا ہے۔ میں سیڑھیوں کے دروازہ تک پہونچا۔ تو میر صاحب مرحوم نظر پڑے۔ وہی زندگی والا بشاش چہرہ تھا۔ وہ مجھے دیکھتے ہی بولے کہ دعوت کو دیر ہو رہی ہے۔ میں نے ان سے کہا کہ میں تو آنے کو تیار تھا۔ مگر مریم صدیقہ بیگم نے مجھے بتایا۔ کہ آپ کی رائے یہ ہے۔ کہ نہ جانا چاہیئے۔ اس لئے میں رک گیا۔ میر صاحب مرحوم نے کہا۔ کہ نہیں اب رائے یہ ہوئی ہے کہ جانا چاہیئے۔ اور مجھے ایسا معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ مرزا بشیر احمد صاحب کا نام بھی لیتے ہیں۔ کہ ان کی رائے بھی یہی ہے کہ جانا چاہیئے۔ اس کے ساتھ ہی میں رؤیا میں یہ بھی سمجھتا ہوں۔ کہ پیر افتخار احمد صاحب حافظ روشن علی صاحب مرحوم والے مکان میں رہتے ہیں حالانکہ ان کا مکان جوہڑ کی طرف ہے۔ حافظ صاحب مرحوم والے مکان کے دو راستے ہیں۔ ایک تو احمدیہ چوک میں سے ہوکر اور ایک ہمارے مکان سے ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب والے مکان میں سے ہو کر جاتا ہے۔ اس وجہ سے میں نے میر صاحب مرحوم سے پوچھا۔ کہ میں کس رستہ سے جاؤں۔ باہر کے راستہ سے یا اندر والے راستہ سے۔ اس پر میر صاحب نے کہا کہ آپ باہر والے راستہ سے آئیں۔ تا اکٹھے ہو کر جائیں۔

خواب کی تعبیر

اس خواب کی تعبیر میری سمجھ میں نہیں آئی۔ یہ ایک پیچیدہ سا خواب ہے۔ اس لئے اس کی کوئی تعبیر میرے ذہن میں نہیں آئی۔ مگر بعد میں بعض ایسے واقعات ہوئے ہیں۔ کہ جن سے ظاہر ہوتا ہے۔ کہ کوئی تعبیر

ایڈیٹر:۔ غلام نبی
بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا۔

اس کی ضرورت ہے۔ افتخار احمد نام اچھا ہے۔ محمد اسحٰق نام بھی اچھا ہے۔ مگر یہ بات سمجھ میں نہیں آئی۔ کہ پہلے پیر صاحب دعوت میں جانے سے روکتے کیوں ہیں اور پھر پیر افتخار احمد صاحب کا حافظ روشن علی رضی اللہ عنہ صاحب مرحوم کے مکان میں ہونا بھی ایسی بات ہے۔ کہ اس میں بھی کوئی حکمت معلوم ہوتی ہے۔

اس خواب کے دو تین دن بعد بعض ایسے واقعات ہوئے جن سے پتہ لگتا ہے کہ کوئی نہ کوئی مطلب اس کا ہے ضرور۔ پیر افتخار احمد صاحب میرے استاد ہیں۔ مگر ان کو کچھ وہم سا رہتا ہے۔ ہجوم میں ان کو کچھ گھبراہٹ سی ہو جاتی ہے۔ اور اس لئے وہ مسجد مبارک میں کم آتے ہیں۔ وہ صوفی منش آدمی ہیں۔ اور علیحدگی کو پسند کرتے ہیں۔ اس لئے میرے سامنے بھی بہت کم آتے ہیں۔ جو آدمی عام طور پر سامنے آتا رہتا ہو۔ وہ تو ذہن میں آ جاتا ہے۔ پھر ان کے ہاں دعوت کا ہونا بھی غیر معمولی بات ہے۔ کیونکہ مجھے یاد نہیں۔ میں نے کبھی ان کے ہاں دعوت کھائی ہو۔ ان کی طبیعت میں شرم و حیا بہت زیادہ ہے۔ ممکن ہے انہوں نے کسی تقریب پر کبھی کوئی دعوت کی ہو۔ مگر مجھے یاد نہیں۔ کہ ان کے ہاں میں نے کبھی کھانا کھایا ہو۔ پھر ان کی عادت خط و کتابت کی بھی نہیں۔ ممکن ہے۔ چار پانچ سال میں وہ کبھی کوئی خط لکھ دیتے ہوں۔ مگر عام طور پر نہیں لکھتے۔

ایک پچاس سال قبل کا خواب جو اب پورا ہوا

لیکن اس خواب کے تیسرے روز بعد ڈلہوزی میں ان کا خط مجھے ملا۔ جو ایک ایسے واقعہ کے بارے میں تھا۔ کہ آج سے چھ ماہ قبل ان کو وہ خط لکھنا چاہیئے تھا۔ اس میں انہوں نے لکھا تھا۔ کہ آپ پر اس انکشاف کے بعد کہ آپ ہی پسر موعود کی پیشگوئی کے مصداق ہیں بہت سے لوگوں کے خواب اس کی تائید میں شائع ہوئے ہیں۔ اس بارہ میں میرا بھی ایک خواب ہے جو میں نے حجاب کی وجہ سے اب تک بیان نہیں کیا۔ اور وہ خواب اس وقت کا ہے۔ کہ جب آپ کی عمر ابھی پانچ چھ سال کی ہی تھی۔ اس وقت میں نے ایک رؤیا دیکھا جس میں اللہ تعالیٰ نے مجھے بتایا کہ یہ لڑکا جب بڑا ہوگا۔ تو یہی پسر موعود ہوگا۔ اور یہ کہ تمہیں بھی اس وقت ان سے فائدہ پہنچیگا۔ یہ رؤیا بہت عجیب ہے۔ اور اس میں پچاس سال پہلے ہی اس واقعہ کی خبر دی گئی ہے۔ کہ پیشگوئی مصلح موعود کا مصداق میں ہوں۔ اور پھر اس میں یہ بھی بتایا گیا ہے۔ کہ پیر صاحب اسوقت تک زندہ رہیں گے۔ اب ان کی عمر قریباً اسی سال ہے۔ اور وہ ویسے بھی دبلے پتلے اور کمزور جسم کے آدمی ہیں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ ان کے متعلق ایک لطیفہ سنایا کرتے تھے۔ کہ ایک دفعہ ان کے پیٹ میں درد ہوا۔ ان دنوں وہ وہم کی بیماری میں بھی مبتلا تھے جس کی وجہ علم توجہ کا شغل تھا۔ میں نے انہیں کہا کہ آپ لیٹ جائیں۔ میں ذرا پیٹ دیکھ لوں۔ چنانچہ وہ لیٹ گئے۔ اور حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ جب انگلیوں سے پیٹ کو ٹٹولنے لگے۔ تو وہ گھبرا کر اٹھ بیٹھے اور کہنے لگے کہ چھوڑ دیں۔ حضرت خلیفہ اوّل رضی اللہ عنہ نے فرمایا۔ کہ آپ کو کوئی تکلیف تو نہ ہوگی۔ گھبراتے کیوں ہیں۔ تو کہنے لگے۔ کہ آپ کی بڑی توجہ ہے۔ اور اگر آپ کی توجہ سے آپ کی انگلیاں میرے پیٹ میں کھب جائیں۔ تو میں کیا کروں گا غرض وہ بہت کمزور صحت کے آدمی ہیں۔ اگر اللہ تعالیٰ نے ان کو پچاس سال قبل یہ خبر دی۔ کہ میں ہی پسر موعود کے بارہ میں پیشگوئیوں کا مصداق قرار پاؤنگا۔ اور اس میں یہ بھی بتایا گیا تھا۔ کہ وہ اسوقت تک زندہ ہونگے۔ اور پھر یہ بھی بتایا تھا۔ کہ ان کو ایمان بھی نصیب ہوگا۔ اوّل تو کون کہہ سکتا ہے۔ کہ اتنے لمبے عرصہ تک زندہ بھی رہیگا یا نہیں۔ اور پھر اگر اتنی لمبی زندگی مل بھی جائے۔ تو کون کہہ سکتا ہے کہ ایمان بھی ضرور نصیب ہوگا۔ تو پیر صاحب کا خط مجھے اس رؤیا کے تیسرے دن ڈلہوزی میں ملا۔ ڈلہوزی میں خط قادیان سے بالعموم تیسرے ہی دن پہنچتا ہے۔ دوسرے دن بھی پہنچ جاتا ہے۔ مگر بالعموم تیسرے دن پہنچتا ہے۔ گویا ادھر میں نے رؤیا دیکھا۔ اور ادھر انہوں نے خط لکھا۔ اگر یہ خط تیسرے روز پہنچا۔ تو پہلے میں نے یہ رؤیا دیکھا اور اس کے بعد انہوں نے دوسرے دن خط لکھا اور اگر دوسرے دن یہ خط پہنچا۔ تو گویا انہوں نے پہلے خط لکھا۔ اور رؤیا میں نے چند گھنٹے بعد دیکھا۔ بہرحال ان واقعات سے ظاہر ہے۔ کہ اس رؤیا میں کوئی اشارہ ضرور ہے۔ اگرچہ ابھی تک میری سمجھ میں نہیں آیا۔ کہ اس کی کیا تعبیر ہے۔ پیر صاحب مرحوم نے پہلے دعوت میں شمولیت سے کیوں روکا۔ اور پھر انکی رائے بدل کیوں گئی۔

مکرم مولوی شمس صاحب امام مسجد احمدیہ لنڈن کیلئے درخواست دعا

ان دنوں لنڈن پر پے در پے ہوائی بموں کے حملے ہو رہے ہیں جن سے جانی اور مالی نقصان ہوتا ہے۔ جلال الدین صاحب قمر نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں لنڈن سے جو خط بذریعہ "ایرگراف" بھیجا ہے۔ اس میں لکھا ہے کہ "خدا تعالیٰ کے فضل سے مکرم مولوی جلال الدین صاحب شمس اور یہ عاجز خیریت سے ہیں۔ لنڈن پر آجکل ہوائی بم بہت آ رہے ہیں۔ جو مسجد احمدیہ کے ارد گرد بھی کثرت سے گرتے ہیں۔ مگر اسوقت تک یہ جگہ خدا تعالیٰ کے فضل سے محفوظ ہے۔ شمس صاحب کی حفاظت اور امن و سلامتی کے لئے درخواست دعا ہے۔"

احباب جماعت اپنے اس مجاہد اور مخلص بھائی کی خیر و عافیت کے لئے رمضان المبارک کے ایام میں خاص طور پر دعا کرتے رہیں۔ کہ خدا تعالیٰ ہر تکلیف سے بچائے۔ اور ہر وقت اپنی حفاظت میں رکھے۔ تاکہ وہ بیش از بیش اس کا نام بلند کرنے کی سعادت حاصل کر سکیں۔

احمدیہ کمپنی کیلئے نوجوانوں کی فوری ضرورت

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اپنے ایک خطبہ جمعہ میں احباب جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا تھا۔ کہ ایک اور احمدیہ کمپنی قائم کی جائے احباب نے حضور کے اس ارشاد کی تعمیل کی۔ اور تھوڑے ہی عرصہ میں ایک اور احمدیہ کمپنی قائم کر دی گئی جس نے دوران جنگ میں عمدہ خدمات سر انجام دی ہیں۔ دستور یہی ہے کہ عند الضرورت جب کسی کمپنی کے افراد کو میدان جنگ میں بھیجا جاتا ہے۔ تو جو کمی کمپنی میں ہو جاتی ہے۔ اس کی اصل تعداد کو برقرار رکھنے کے لئے اس کو پورا کرنا ضروری ہوتا ہے۔ اس وقت جو ۱۵/۸، ۱۵/۱۷ کے لئے ایک صد احمدی نوجوانوں کا محکمہ متعلقہ سے مطالبہ کیا گیا ہے۔ اس کا یہی مطلب ہے۔ کہ ان کمپنیوں کو قائم رکھنے کے لئے اس تعداد کی ضرورت ہے۔ اور نظارت ہذا کی طرف سے اعلان کیا جا چکا ہے کہ اگر یہ تعداد پوری نہ کی گئی۔ تو دونوں کمپنیوں کا قیام خطرہ میں ہے۔ پس جماعتہائے احمدیہ پر یہ واضح ہو جانا چاہیئے۔ کہ نظارت کا یہ مطالبہ معمولی نہیں۔ جو پڑھ کر ٹال دیا جائے بلکہ ان کا فرض ہے۔ کہ اس جہت میں جو کوشش انہوں نے کی ہو۔ یا کریں۔ اس سے مجھے اطلاع دیں۔ اور احمدی نوجوانوں کو احمدیہ کمپنی کے لئے تیار کریں۔

پندرہ جماعتوں کو مخصوص کر کے ان کی طرف ایک دفعہ بھیجا جا رہا ہے۔ جماعتوں کا فرض ہے کہ اس دفعہ کی پوری پوری مدد کریں۔

ناظر امور عامہ

تعمیر مسجد کیلئے چندہ وصول کرنے کی اجازت

جماعت احمدیہ سید والا ضلع شیخوپورہ کو قبل ازیں تعمیر مسجد کیلئے اضلاع شیخوپورہ اور منٹگمری کی جماعتوں سے تین سو روپیہ تک چندہ وصول کرنے کی اجازت دی گئی تھی لیکن بوجہ ناکافی رقم وصول ہونے کے اب انکو اضلاع گوجرانوالہ اور لائل پور کی جماعتوں سے بھی اس شرط پر مزید چندہ وصول کرنے کی اجازت دیدی گئی ہے۔ کہ صرف ذی اثر احباب سے وصول کیا جائے بشرطیکہ ان کے ذمہ لازمی چندوں کا بقایا نہ ہو۔ نیز وہ کالج کا چندہ دے چکے ہوں۔

ناظر بیت المال قادیان۔

رمضان کا روزہ ـــــــ انعامِ عظیم

وہ مبارک مہینہ جس میں خداتعالےٰ کا مقدس و مکمل کلام قرآن مجید نازل ہوا۔ شروع ہے۔ رمضان کے فضائل و برکات۔ احادیث نبویہ و قرآن کریم میں بکثرت مذکور ہیں۔ روزہ خداتعالےٰ کا ایک عظیم الشان انعام ہے انسان پر۔ جو روحانیت میں ترقی کی خواہش رکھے۔ آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم فرماتے ہیں۔

کل عمل ابن آدم یضاعف الحسنۃ بعشر امثالھا الی سبعمائۃ ضعف قال اللہ تعالیٰ الّا الصوم فانہ لی وانا اجزی بہٖ (متفق علیہ)

یعنی ابن آدم کے ہر نیک عمل کو دس گنا سے لے کر سات سو گنا نیکی تک ترقی دی جاتی ہے۔ سوائے روزہ کے کہ اللہ تعالےٰ فرماتا ہے روزہ میرے لئے ہے۔ اور میں اس کی جزا دیتا ہوں۔ یا خود میں اس کی جزا ہوں۔

یہ جزا کیا ہے لقاء الٰہی۔ اور روزہ کی جزا یہ کیوں ہے۔ اس لئے کہ خداتعالےٰ کو پانے سے مراد یہ ہے۔ کہ انسان خداتعالےٰ کے اس قدر قریب ہو جائے۔ کہ اسکی صفات اس سے ظاہر ہونے لگیں۔ اور درحقیقت یہی مقصد ہے پیدائش انسانی کا۔ کہ انسان مظہر صفات الٰہیہ بن جائے۔ روزہ میں انسان خداتعالےٰ کے قریب ظاہری طور پر اس لحاظ سے ہو جاتا ہے۔ کہ خداتعالےٰ کھانے پینے کا محتاج نہیں۔ اور روزہ دار بھی ایک وقت تک اپنے خدا کی اس صفت کو اپنے اندر پیدا کرتا۔ اور اس روحانی تشابہ سے وہ خدا کے قریب ہو جاتا ہے۔ یہی لقاء الٰہی کا زینہ ہے۔

پس روزہ کے ذریعہ ہمیں خداتعالےٰ کی صفات کا مظہر بننے کا موقعہ ملتا ہے۔ روزہ کا ثواب دس یا سات سو نیکیوں کا ثواب نہیں۔ بلکہ اس کی جزا خداتعالےٰ کا وصال ہے۔ اور اگر اس کے ذریعہ ہم اپنے خدا کو پالیں۔ تو ہم نے اپنی زندگی کا مقصد پالیا۔ پس روزہ رکھنا بڑا ہی مبارک بڑا ہی مفید اور بڑا ہی روحانیت بخش فعل ہے۔ جس کے لئے شرعی موانع حائل نہ ہوں۔ وہ ضرور ضرور روزہ رکھے۔

خاکسار۔ ناصر احمد واقف تحریک جدید

امیر صاحب صوبہ سرحد کا تبلیغی دورہ

جناب قاضی محمد یوسف صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ صوبہ سرحد ۱۲ ماہ اگست ۱۹۴۴ء کو مانسہرہ تشریف لائے۔ ۱۳ ماہ حال کو خاکسار کے مکان پر احمدی احباب کے ساتھ چند غیر احمدی اصحاب کو بھی مدعو کیا گیا۔ اور جناب قاضی صاحب نے رُوح پر در تقریر فرمائی۔ خاتمہ تقریر پر خاکسار نے کشتی نوح سے تعلیم احمدیت پڑھ کر سنائی۔ ۱۴ ر کو ایک تبلیغی وفد جس میں قاضی صاحب کے علاوہ مولوی عبدالاحد صاحب مولوی فاضل قادیان اور عبدالسلام صاحب بی۔ ایس سی ایبٹ آباد اور خاکسار بھی شامل تھے بھوگلہ گیا۔ مسجد میں مقامی احباب کے ذریعہ لوگوں کو جمع کیا گیا۔ اول قاضی صاحب نے اور بعد میں مولوی عبدالاحد صاحب نے تقاریر فرمائیں۔ اور پیغام احمدیت پہونچایا۔ حاضرین پر بہت عمدہ اثر ہوا۔ اس کے بعد وفد پیدل ۱۳ میل منزل طے کر کے براستہ گڑھی حبیب اللہ حصاری ہوتا ہوا رات کو شگئی مولوی غلام [illegible] صاحب کے پاس پہنچا۔ قاضی صاحب نے مولوی صاحب کو بھی پیغام حق سنایا۔ ازاں بعد پیدل بالاکوٹ پہنچے۔ تین رات قیام کیا۔ مقامی جماعت میں تعمیر مسجد کی تحریک کی گئی۔ چنانچہ مسجد کے لئے ایک موزوں جگہ منتخب ہو گئی۔ جہاں بشرط کوشش احمدی احباب بھی اپنے مکانات تعمیر کر کے مسجد کی آبادی کا باعث ہو سکیں گے۔

انفرادی طور پر چند احباب کو دعوت دی گئی۔ حضرت سید احمد صاحب بریلوی اور حضرت اسمٰعیل صاحب شہید کے مزار پر دُعا کی گئی۔ ۱۹ ر کو وفد واپس آگیا۔ قاضی صاحب کو راستہ میں ضعف قلب کے باعث چلنے میں تکلیف ہوئی۔ جو بخوشی برداشت کی گئی۔ خاکسار۔ محمد عرفان احمدی عرائض نویس مانسہرہ

مولوی محمد علی صاحب کی خیال آرائی کو "پیغام" نے جھوٹا ثابت کر دیا

مولوی محمد علی صاحب نے اپنے خطبہ ۲۸ ر جولائی میں ایک طرف تو حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ کے متعلق یہ کہا کہ " اندر بیٹھ کر یہی سبق دیا جاتا تھا۔ اور اسی کو پڑھ کر شاعر نے کہا تھا۔ کہ اب سے جو محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم آئے ہیں تو پہلے سے بڑھ کر شان میں آئے ہیں"۔ اور دوسری طرف یہ بیان کیا۔ کہ

" اب کہا جاتا ہے کہ ہم نے حضرت مرزا صاحب کو محمد رسول اللہ سے بڑھ کر کہنے والے وفادار شاعر کو تنبیہہ کر دی تھی۔ ہم نے ایسی تنبیہہ تو کہیں دیکھی نہیں۔ شاید علیحدگی میں بلا کر سمجھا دیا ہوگا۔ کہ ان باتوں کو لوگ سہار سکینگے نہیں بنا بنایا کھیل نہ بگاڑو"۔

اس بارے میں سوال یہ ہے کہ اگر مولوی صاحب کے اس بیان کو درست تسلیم کر لیا جائے۔ کہ ایسی تنبیہہ انہوں نے کہیں نہیں دیکھی۔ تو کیا ہر وہ چیز جسے مولوی صاحب نہ دیکھیں۔ اس کا نہ صرف انکار کرنے بلکہ اسے دیکھنے والوں پر پھبتیاں اڑانے کا انہیں حق حاصل ہے۔ اگر نہیں تو اس رنگ میں انہوں نے ہنسی اور تمسخر سے کام لینے میں کیوں حجاب محسوس نہ کیا۔

اور اب تو مولوی صاحب کے آرگن "پیغام" (۲۳ ر اگست) نے بھی تسلیم کر لیا ہے۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہُ اللہ تعالےٰ نے اس شاعر کو تنبیہہ کی۔ جو ۱۹ ر اگست ۱۹۴۴ء کے "الفضل" میں چھپی۔ اور اس بات کا علم یقیناً مولوی صاحب کو بھی ہو چکا ہو گا پھر مولوی صاحب نے جو یہ قیاس آرائی کی تھی۔ کہ " علیحدگی میں بلا کر سمجھا دیا ہوگا۔ کہ ان باتوں کو لوگ سہار سکینگے نہیں۔ بنا بنایا کھیل نہ بگاڑو"۔ اس کے جھوٹے ہونے کا انہیں ثبوت مل گیا ہے یا نہیں اگر مل گیا ہے۔ اور خود "پیغام" نے ان کے سامنے رکھ دیا ہے۔ تو کیا وہ اپنی اس کذب بیانی کا اعتراف کرینگے۔ اور اسے واپس لیں گے۔

ضرورت ہے

تعلیم الاسلام ہائی سکول کے لئے مندرجہ ذیل اساتذہ کی ضرورت ہے۔ قادیان کی رہائش کے خواہشمند اپنی درخواستیں معہ نقول اسناد و تصدیق مقامی جماعت جلد بھجوا دیں۔

(۱) فزیکل ٹریننگ منسٹرکٹر ایک (۲) منشی فاضل ٹرینڈ او۔ ٹی۔ یا ایس۔ وی ہو جو ہائی کلاسز کو فارسی اور اردو بخوبی پڑھا سکے۔

(ناظر تعلیم و تربیت قادیان)

جماعت احمدیہ کی ذمہ واری

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ فرماتے ہیں " اب وقت آگیا ہے کہ ہماری جماعت اپنی ذمہ واری کو سمجھے۔ اور احیاء سنت و شریعت کے لئے سرگرم عمل ہو جائے" احیاء سنت و شریعت کی تفصیل کو سمجھے بغیر جماعت اپنی ذمہ واری کو صحیح طور پر ادا نہیں کر سکتی۔ پس اسکے لئے کتاب انقلاب حقیقی

انڈکس تفسیر کبیر جلد سوم

مکرم پروفیسر قاضی محمد اسلم صاحب ایم اے نے بہت محنت کر کے یہ انڈکس تیار کیا ہے۔ جس کے ذریعہ تفسیر کبیر جلد سوم سے حوالہ تلاش کرنا بہت آسان ہو گیا ہے۔ اس کا حجم ۱۶ صفحات ہے۔ جو دوست یہ انڈکس حاصل کرنا چاہیں۔ وہ دفتر تحریک جدید سے فی نسخہ ۲ ر کے حساب سے طلب فرمائیں۔ محصولڈاک علاوہ ہوگا۔ (انچارج تحریک جدید قادیان)

تناسل کا سلسلہ

جسمانی تناسل

"وہ چیزیں جو اپنے قومی مقصد و مدعا کے حصول سے پہلے ختم ہو جاتی ہیں اُن کیلئے اللہ تعالیٰ نے تناسل کا سلسلہ جاری کیا ہے...... انسان کو اللہ تعالیٰ نے خاص مقصد کیلئے پیدا کیا ہے۔ وہ مقصد کسی خاص انسان کے ساتھ وابستہ نہیں۔ کوئی ایک انسان نہیں جسکے ساتھ انسانی پیدائش کی غرض پوری ہو جاتی ہو۔ اس لئے اللہ تعالیٰ نے انسانی پیدائش کا ایک لمبا سلسلہ جاری کیا ہے۔ تا جبتک اس مقصد کی تکمیل کا وقت آئے انسان اس دنیا میں موجود رہے..... مگر چونکہ انسان مرتے ہیں۔ اسلئے اُن میں سلسلہ تناسل جاری کیا گیا..... تو جہاں تک جسمانیات کا تعلق ہے انسان میں تناسل کا سلسلہ موجود ہے۔

روحانی تناسل

اس کے مقابلہ میں روحانی حالت ہے، اس کیلئے بھی تناسل کا سلسلہ ضروری ہے، کیونکہ جبتک تناسل کا سلسلہ جاری نہ ہو ایک نسل کے بعد پھر کفر و بدعت دنیا میں پھیل جائے جسطرح جسمانی لحاظ سے سلسلہ تناسل ضروری ہے، اسی طرح روحانی لحاظ سے بھی ضروری ہے..... تو روحانی نسل کا جاری رکھنا بلکہ آئندہ نسل کو پہلی سے بہتر بنانے کی کوشش کرنا نہایت ضروری ہے"۔

(خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۳ احسان ۱۳۲۳ھ)

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد

حضور فرماتے ہیں۔ کہ "ہندوستان میں جہاں جہاں بھی جماعت ہے، وہاں کے نوجوانوں کیلئے جو پندرہ سال سے زیادہ اور چالیس سال سے کم عمر کے ہوں مجلس خدام الاحمدیہ کا ممبر ہونا لازمی ہوگا۔ اور ضروری ہوگا کہ وہ اسمیں شامل ہوں"۔

(خطبہ جمعہ مطبوعہ "الفضل" مورخہ ۔ جولائی ۴۴ء)

احمدیت آج جس روحانی پیغام کو لیکر دنیا پر نازل ہوئی ہے۔ وہ وقت اور جگہ کی قیود سے آزاد ہے۔ احمدیت آج دنیا میں جس روحانی اور جسمانی امن کو قائم کرنے کیلئے کھڑی ہوئی ہے وہ رنگ اور نسل گورے یا کالے، مشرق و مغرب کی بندھنوں سے بالکل علیحدہ ہے۔ خدا تعالیٰ کا یہ اقدام ایک عالمگیر اقدام ہے۔ اور اس کا یہ پیغام جو اسلام ہی کی حقیقی شکل میں ہے۔ رہتی دنیا تک آنیوالے ہر انسان کیلئے ایک روحانی مژدہ ہے۔ اور یہی وہ روحانی فیض ہے جو سرچشمہ محمدی صلعم سے پھوٹا اور پھر آج حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے ذریعہ ہمیں حاصل ہوا کہ تا ساری دنیا کو اس کے حیات آفرین پانیوں سے سیراب کردیں۔ صرف آج کی بسنے والی دنیا کو نہیں بلکہ آئندہ آنے والی تمام نسلوں کو ہمیشہ کیلئے سیراب کرنا ہمارے ذمہ ہے۔ مگر

"جو قوم اپنی آئندہ نسلوں کی روحانی ترقی کا خیال نہیں رکھتی اُسکا روحانی فیض بند ہو جاتا ہے"۔ (ارشاد حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ)

چنانچہ یہی وہ اصل ہے کہ جس کے پیشِ نظر سیدنا حضرت امیر المومنین المصلح الموعود اطال اللہ بقاءہ و اطلع شموس طالعہ نے قوم احمدیت کے روحانی تناسل کے جاری رکھنے کیلئے مجلس خدام الاحمدیہ کا قیام فرمایا۔ کہ جس کے بغیر ہمارا احمدیت کے اُن عظیم الشان مقاصد کو حاصل کرنا اور ان ذمہ واریوں کو جو آج ہمارے کندھوں پر رکھی جارہی ہیں کا ادا کرنا ناممکن محض ہوگا۔ اس لئے ضروری ہے کہ ہندوستان کے تمام وہ احمدی نوجوان جو ۱۵ تا ۴۰ سال کی عمر کے ہیں۔ خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں شامل ہوں۔ اور ان ذمہ واریوں کی ادائیگی کے لئے آج ہی سے اس روحانی تربیت میں شامل ہو کر ان فرائض سے صحیح طور پر سبکدوش ہونے کیلئے مجلس کے عملی پروگرام پر آمادہ کار ہوں۔ جزاھم اللہ تعالیٰ احسن الجزاء

خاکسار

ملک عطاء الرحمن معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

کسی نجومی کی ضرورت نہیں

آپ کو یہ معلوم کرنے کے لئے کسی نجومی کی ضرورت نہیں کہ مستقبل قریب میں قیمتیں بڑھنے والی ہیں یا گر جائیں گی۔ ۱۹۴۴ء کے تجربے سے ہر شخص سمجھ سکتا ہے کہ قیمتوں کا رخ صاف طور پر نیچے کی طرف ہے۔ ہمیں ہر طرف قیمتوں کے گرنے کا ثبوت ملتا ہے۔ قیمتوں پر کنٹرول لگنے اور منافع خوروں کے خلاف سخت قانونی کارروائی کی بدولت قیمتوں کا گھٹنا یقینی ہو گیا ہے۔ آپ گرتی ہوئی قیمتوں کے پھندے سے بچ جائیے۔

یہ وقت روپے کو صنعتی مال یا خام اشیاء، زمین، مکان، یا جواہرات میں پھنسا کر ڈال رکھنے کا نہیں۔ ان چیزوں کی قیمتیں آگے چل کر ضرور گریں گی۔ اور اس وقت جو روپے ان میں لگائے جائیں گے وہ ممکن ہے سال بھر کے اندر دیکھتے ہی دیکھتے نصف تہائی یا اس سے بھی کم رہ جائیں۔

روپیہ بچائیے اور سمجھداری سے لگائیے

اس وقت روپیہ لگانے کی بہترین مدیں یہ ہیں۔

- امداد باہمی کی انجمنیں
- بیمہ پالیسی (انشورنس)
- بینک کا سیونگ کھاتہ
- ڈاک خانے کا سیونگ بینک
- سرکاری قرضے
- نیشنل سیونگز سرٹیفکیٹس

کپڑے یا چمڑے کا سامان مفرد اور مرکب دوائیں۔ غلے وغیرہ کی قیمتیں گر رہی ہیں۔ کنٹرول کی تدبیریں زیادہ بڑے دائرے میں اور بہت سختی کے ساتھ اختیار کی جا رہی ہیں۔

یقین رکھئے قیمتیں ابھی اور گھٹیں گی۔

قوم کے لئے قومی جنگی محاذ کی اپیل

AAA 1119

جن خریداران الفضل کا چندہ ۲۰ ستمبر ۱۹۴۴ء تک کسی تاریخ کو ختم ہوتا ہے۔ ان کی اطلاع کیلئے اُن کے پتوں کی چٹوں پر سرخ پنسل کا نشان لگایا جا رہا ہے۔ احباب رقم بذریعہ منی آرڈر ارسال فرمائیں یا وی پی وصول کرنے کے لئے تیار رہیں جو ستمبر کے پہلے ہفتہ میں ارسال ہوں گے۔

مینیجر الفضل

تلاش گمشدہ

ایک کشمیری نوجوان مسمی عبدالعزیز گنائی عمر قریباً پچیس سال بوجہ دماغی خرابی کے قادیان کے نور ہسپتال سے عرصہ ایک ماہ سے چلا گیا ہوا لاپتہ ہے جس کا حلیہ حسب ذیل ہے۔ قد درمیانہ جسم موٹا۔ ایک آنکھ کچھ خراب ہے۔ رنگ گورا۔ اور سارے جسم پر چیچک کے سیاہ داغ ہیں۔ یہ نوجوان زیادہ تر احمدیت کی تبلیغ کرتا ہے۔ اگر کسی دوست کو اس کا کچھ پتہ ہو تو براہ مہربانی مجھے فوراً اطلاع دیں

خاکسار

خواجہ محمد عبداللہ دوکاندار
دار الفتوح قادیان

میوہ جات خشک
پھولوں اور سبزیوں کے بیج

گلگار سیڈز پروپرائٹرز نادر سیڈز پلانٹنگ سٹورز سرینگر سے خرید کیجئے۔ اپنے نوازش اوروں کو متوجہ کیجئے باغوں کو خوبصورت بنائیے۔ سبزیاں کو خوب پیدا کر کے دولت کمائیے۔

میوہ جات خشک

میوہ جات مثل بادام۔ اخروٹ۔ پستہ۔ خوبانی زردشک۔ گری بادام و اخروٹ اعلیٰ درجہ صاف عمدہ بارعایت خریدیئے۔ تفصیلات کے لئے ہیڈ آفس کو لکھیے۔

مینیجر گلگار سیڈ پلانٹنگ سٹورز سرینگر کشمیر

محافظ شباب گولیاں (رجسٹرڈ)

یہ گولیاں نہایت ہی مقوی دل و دماغ ہیں۔ ایک روپیہ کی چالیس گولیاں

طبیہ عجائب گھر قادیان

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لندن ۲۸ اگست - ایک سرکاری اعلان میں لکھا ہے کہ کل صبح آزاد فرانس کے لیڈر جنرل ڈیگال پیرس کے ایک مشہور گرجا میں گئے - نماز پڑھی جا رہی تھی کہ چاروں طرف سے گولیاں چلنی شروع ہو گئیں - لوگوں نے گیلریوں اور دیگر جگہوں میں پناہ لی - جنرل ڈیگال بال بال بچ گئے - گرجا کے باہر مشین گنوں سے بھی گولیاں چلنے کی آواز سنائی دی - جو گرجا کی دیواروں پر آکر لگیں -

نیویارک ۲۸ اگست - صوفیہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ بلغاریہ کی گورنمنٹ کے حکم سے بلغاریہ کی جرمن فوجوں کو غیر مسلح کر دیا گیا ہے - بلغاریہ جرمنی اور روس کی جنگ میں مکمل طور پر غیر جانبدار رہے گا - حکومت بلغاریہ نے مزید اعلان کیا ہے کہ بلغاریہ میں داخل ہونے والی تمام ملکی فوجوں کو غیر مسلح کر دیا جائے گا - روس کو مطلع کیا گیا ہے کہ اگر جرمن دستے بلغاریہ میں داخل ہوئے تو بلغاریہ ان کا مقابلہ کرے گا -

نیویارک ۲۸ اگست - امریکن اور فرانسیسی فوجوں نے بورڈیو کے ۳۰ میل جنوب میں واقع شہر بیلسن میں دس ہزار جرمن فوج کو گھیر لیا تھا - اس فوج نے اب ہتھیار ڈال دئیے ہیں -

نئی دہلی ۲۸ اگست - حکومت ہند نے ایک اعلان کے ذریعہ ہر قسم کے دیسی کاغذ اور گتوں کے نرخ مقرر کر دئے ہیں - ملوں کی قیمتیں حسب ذیل ہوں گی - چھپائی اور لکھائی کا کاغذ (۱) سفید ۸ آنے فی پونڈ (۲) میلا ۷ آنے ۹ پائی (۳) بادامی ۷ آنے ۵ پائی فی پونڈ - سارے ہندوستان میں ایک ہی قیمتیں ہوں گی - تھوک نرخ مل کے نرخوں سے ۱۰ فیصدی زیادہ اور پرچون نرخ ۲۵ فی صدی زیادہ ہوں گے - دکانداروں کو حکم دیا گیا ہے کہ وہ اپنی دکانوں پر نرخنامے آویزاں کریں -

لندن ۲۸ اگست - فلپائن کے صدر مقام منیلا کو خالی کیا جا رہا ہے تاکہ دشمن کے خطرہ کے پیش نظر جاپانیوں کو سہولت حاصل ہو -

لاہور ۲۸ اگست - معلوم ہوا ہے کہ [illegible] دہلی میں ملک کی تمام سیاسی [illegible] حال پر غور کرنے کے لئے تمام صوبوں کے گورنروں کی جو میٹنگ مقرر ہو رہی ہے - اس میں صوبوں کے وزراء اعظم بھی شرکت کریں گے -

ٹینکنگ ۲۸ اگست - جاپانی حکومت نے اعلان کیا ہے کہ فرانسیسی ہند چینی سلطنت جاپان کا ایک خودمختار صوبہ ہے - اور گورنر جنرل نائب امیر البحر ڈیکو کو اطلاع دی ہے کہ یہ علاقہ اب [illegible] کی نوآبادی نہیں رہا -

لکھنؤ ۲۸ اگست - مولوی حسین احمد مدنی صدر جمعیت العلماء ہند دو سال سات ماہ کی نظر بندی کے بعد نینی سنٹرل جیل سے رہا کر دئیے گئے ہیں -

لندن ۲۸ اگست - فرانس میں اتحادی فوجیں دریائے سین کے ساتھ پرے باندھے کھڑی ہیں - خیال کیا جاتا ہے کہ جرمن آگے بڑھنے والی فوجوں کو روکنے کے لئے سخت مقابلہ کریں گے کیونکہ اب فرانس میں ان کی زندگی اور موت کا سوال ہے - اس علاقہ کے اتحادیوں کے قبضہ میں آجانے پر جرمنوں کو اپنے کئی راکٹ ہوائی جہاز کے اڈوں سے ہاتھ دھونے پڑیں گے - ایک اسی قسم کا اڈا تو صرف بیس میل دور رہ گیا ہے -

لندن ۲۸ اگست - محب وطن فرانسیسی فوجوں کے کمانڈر نے حکم دے دیا ہے کہ جو لوگ جرمنوں کی مدد کریں انہیں گولی سے اڑا دیا جائے - اتحادی فوجوں نے طولون کی بندرگاہ اور شہر پر قبضہ کر لیا ہے -

لندن ۲۸ اگست - برطانوی اڈوں سے اڑ کر ہوائی جہازوں نے روہر کے علاقہ میں تیل کے چشموں پر حملے کئے - نیز جرمنی میں اور مقامات پر بھی بم گرائے -

ماسکو ۲۸ اگست - رومانیہ میں روسی فوجیں کارپتھین اور دریائے ڈینیوب کے درمیان پہنچ گئی ہیں اور ۷۰ میل کے مورچے میں گھری ہوئی جرمن فوجوں کا صفایا کر رہی ہیں - گزشتہ ۲۴ گھنٹوں میں ۱۸ ہزار جرمن پکڑ لئے گئے ہیں - نجارسٹ کے شمال میں گھمسان کی لڑائی ہو رہی ہے -

لندن ۲۸ اگست - اٹلی میں آٹھویں فوج سارے مورچہ پر دشمن کو دھکیلتی ہوئی آگے بڑھ رہی ہے -

کانڈی ۲۸ اگست - امپھال کے قریب ۷۰ میل کا ٹکڑا ۱۴ ویں فوج نے دشمن سے بالکل صاف کر دیا گیا ہے - اور آگے بڑھ رہی ہے -

مدراس ۲۸ اگست - کل مسٹر راج گوپال اچاریہ نے تقریر کرتے ہوئے کہا کہ مسٹر جناح اور گاندھی جی کی ملاقات کے بعد پاکستان کے متعلق ووٹ جنگ کے خاتمہ پر لئے جائیں گے - اس وقت اتحادی یورپ کی کئی ایک اقلیتوں کے متعلق جو کچھ فیصلے کریں گے - ان سے ہم بہت کچھ سیکھ سکیں گے - اور ووٹ لینے کا مطلب یہ ہو گا کہ ہندوستان کے لوگ آپس میں خود فیصلہ کریں گے جس میں کسی دوسرے ملک کے لوگوں کا کوئی حصہ نہ ہو گا -

سکندریہ ۲۸ اگست - نحاس پاشا نے ایک تقریر میں کہا - کہ جنگ کے بعد مصر کا سب سے بڑا مقصد یہ ہے کہ مصر مکمل طور پر آزاد ہو - آپ نے کہا کہ برطانیہ اور مصر کے معاہدے میں ترمیم ہو سکتی ہے - آپ نے کہا کہ میں نے مصری سوڈان کے گورنر کو حکم دیا ہے - کہ وہاں مصری رسوم کو جاری رکھے -

بیونس آئرس ۲۸ اگست - حکومت ارجنٹائن نے اعلان کیا ہے کہ ارجنٹائن کے کمیونسٹوں نے بغاوت کر دی تھی - مگر حالات پر قابو پا لیا گیا ہے -

لندن ۲۸ اگست - سلواکیہ ریڈیو نے اعلان کیا ہے کہ سلواکیہ میں مارشل لا نافذ کر دیا گیا ہے - اناؤنسر نے کہا کہ دشمن (اتحادیوں) نے سلواکیہ میں پیراشوٹ آثار دیئے ہیں - تاکہ سلواکیہ کے رسل و رسائل کو تباہ کر دیا جائے -

لندن ۲۸ اگست - شمالی فرانس میں اتحادی فوجوں نے آگے بڑھتے ہوئے ایک علاقہ کو آزاد کرا لیا ہے - دریائے سین کے مغرب میں فوجی کارروائیاں تسلی بخش طور پر جاری ہیں - دشمن کی طرف سے سخت مقابلہ ہونے کے باوجود اتحادی فوجیں بڑھتی جا رہی ہیں -

لندن ۲۸ اگست - بریسٹ کی بحری چھاؤنی کے پاس ہماری فوجیں پہنچتی جا رہی ہیں خشکی کی طرف سے اسے گھیرا جا چکا ہے -

کانڈی ۲۸ اگست - برما میں ۱۴ فوج کے دستے جو آگے بڑھتے جا رہے ہیں - چن ون سے صرف چار میل دور رہ گئے ہیں - برما میں دور اندر کی طرف سامان لانے والے راستوں پر حملے کئے گئے - مچینا کے مورچے پر کوئی تبدیلی نہیں ہوئی -

دہلی ۲۸ اگست - آج صبح ایک میٹنگ کی صدارت کرتے ہوئے سر سلطان احمد نے جو تقریر کی - اس میں کہا - اب جرمنی اور جاپان کے ڈکٹیٹر گھبرائے ہوئے ہیں ہمیں اپنی فتح قریب اور یقینی نظر آ رہی ہے ہمیں پہلے سے زیادہ کوشش کرنی چاہیئے کہ لڑائی جلد ختم ہو -